خطبات

حکیم العصر

۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد سوم

مکتبہ شیخ لدھیانوی

باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

ضابطہ

نام کتاب: .... خطبات حکیم العصر (سوم)

خطیب:............... حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: .... استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب:............... مولانا محمد عمران

تخریج: .... ایضاً

تصحیح: .... مولانا مفتی محمد عارف

ضخامت: .... صفحات

تعداد 1100

اشاعت دوم:.......... جون 2007

قیمت: .... 200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: 0300-6804071

برائے رابطہ مولانا اقبال صاحب 0306-4181660

مولانا شریف صاحب 0300-7807639

لغزش پر بھی انبیاء کا قیامت تک ڈرنا

لیکن اس کے باوجود انبیاء اس کے اوپر روتے ہیں... بار بار اللہ سے استغفار کرتے ہیں اور اس کو اتنا بڑا سمجھتے ہیں کہ قیامت تک ڈرتے ہیں... کہ کہیں اللہ تعالیٰ ان کے اوپر گرفت نہ کر لے قیامت کے دن جس وقت اللہ کے پاس سفارش کرانے کیلئے مخلوق ان کے پاس جائے گی.. جس جس نبی سے جو لغزش ہوئی ہے وہ اس لغزش کو یاد کر کے جرأت نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ کے سامنے جانے کی،...مخلوق کہے گی کہ ہماری سفارش کر دو...وہ کہیں گے نہ؟،...ہم سے یہ بات ہوگئی تھی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ پوچھ لے کہ تم نے یہ کام کیوں کیا تھا....آج اللہ کا جلال بہت زیادہ ہے.☆ تو قیامت تک اس کی تلخی باقی رہے گی تو انبیاء سے بظاہر اس قسم کی بات صادر ہو تو اس کو لغزش کہا جاتا ہے اور لغزش حقیقت میں معصیت نہیں ہوتی جس پر تقرب کی بناء پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ ہوتی ہے لیکن رو دھو کر اللہ کے سامنے گڑگڑا کر اس کی بھی صفائی کر دیتے ہیں۔ بہر حال یہ عقیدہ اتنا اپنے ذہنوں کے اندر رکھنا ہے کہ نبی معصوم ہوتا ہے اور نبی کے علاوہ انسانوں کی آبادی میں کوئی اور معصوم نہیں ہوتا۔

حضرت شاہ ولی اللہ

لگتے ہاتھ یہ بات آپ کی خدمت میں عرض کر دوں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ واقعات میں لکھا ہے (ہمارے بزرگوں میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ ہویں صدی کے مجدد ہوئے ہیں ان کا یہ منصب بہت نمایاں ہے کہ خواب میں۔ بیداری میں حضورؐ کی ان کو بہت زیارت ہوتی تھی) تو حضرت نے ان واقعات کو فیوض الحرمین میں جمع کر دیا ہے۔

ائمہ کو معصوم ماننا کفریہ عقیدہ ہے

ان واقعات میں سے ایک واقعہ یہ لکھا ہے کہ میں نے حضورؐ سے روحانیت کے ربط کے ساتھ سوال کیا خواب کا واقعہ ہے کہ حضورؐ کی زیارت ہوئی میں نے شیعوں کے مذہب کے بارے میں سوال کیا کہ ان کا مذہب کیسا ہے (یہ مبشرات میں چھپی ہوئی

☆(بخاری ۱/۰ ۴۷-۲/ ۶۸۴-مسلم ۱/ ۱۱۱).

بات ہے) شیعوں کے مذہب کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے تو سرور کائناتؐ نے فرمایا کہ باطل، یعنی ان کا مذہب باطل ہے اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ ان کے مذہب کا بطلان لفظ امام میں ہے تو حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں جب بیدار ہوا تو مجھے یہ خواب یاد آیا تو میں نے لفظ امام کے اندر غور کرنا شروع کیا تو میں نے دیکھا کہ شیعوں کا عقیدہ امام کے متعلق معصوم ہونے کا ہے کہ وہ کوئی غلطی نہیں کرتے اور ان کے اوپر وہ وحی اترنے کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو منصب دیتا ہے منصب دینے کے بعد وہ معصوم ہوتے ہیں کوئی گناہ نہیں کرتے امام کے متعلق ان کا جو عصمت کا عقیدہ ہے یہ اصل کے اعتبار سے ختم نبوت کا انکار ہے نبوت سرور کائناتؐ پر ختم ہوگئی معصوم نبی ہوتا ہے غیر نبی نہیں ہوتا اور ان کا ائمہ کے متعلق معصوم ہونے کا عقیدہ یہی ان کے مذہب کے باطل ہونے کی دلیل ہے اس لئے یہ عام طور پر لکھتے ہیں امام معصوم، امام معصوم، یہ لفظ استعمال کرتے ہیں یہ لفظ کفریہ ہے اور کبھی بھی بھول کر آپ کسی امام کو معصوم نہ کہیں معصوم ہونے کا مرتبہ سرور کائناتؐ پہ ختم ہوگیا اب آگے انسانوں کے اندر کوئی معصوم نہیں۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ اگر کوئی گناہ ہو، معافی مانگ لی جائے اللہ معاف کر دے، مغفور ہوسکتا ہے کہ گناہ ہونے کے بعد بھی اللہ بخش دے لیکن جس کو معصوم کہتے ہیں کہ معصیت صادر نہ ہو وہ انبیاء علیہم السلام کے بعد کوئی دوسرا نہیں اس لئے ائمہ اہل بیت کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ یہ معصوم تھے یہ عقیدہ بھی کفریہ ہے اس عقیدے کی اسلام کے ساتھ کوئی کسی قسم کی گنجائش نہیں ہے۔

تو انبیاءؑ کے متعلق معصوم ہونے کا عقیدہ اور غیر انبیاء کے متعلق معصوم نہ ہونے کا عقیدہ، یہ بھی نبوت کے لوازم میں سے ہے اور اس عقیدے کو بھی خوب اچھی طرح سے سمجھ لیجئے۔

و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين